

## بینکوں کو اپنے ملازمین کی تربیت و ترقی پر خاص توجہ دینے کی ہدایت

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ’بینک ملازمین کی تربیت و ترقی کے لیے رہنما ہدایات‘ جاری کر دی ہیں۔ ان رہنما ہدایات کا بنیادی مقصد بینکوں کے ملازمین کو مستقل تربیت کا ماحول فراہم کرنا ہے۔

رہنما ہدایات میں بینکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام اہم فنکشنل شعبوں کے لیے تربیت و ترقی پر ایک جامع پالیسی تیار کریں جسے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور کرائیں۔ اس پالیسی میں دیگر امور کے علاوہ ٹریننگ کی ضروریات کا جائزہ اور کسی مخصوص تربیتی پروگرام کے لیے ملازمین کے چناؤ سے متعلق امور کا بھی احاطہ کیا گیا ہو۔

مارکیٹ میں بہترین نظم و نسق اور مسابقتی فوٹیت (competitive advantage) برقرار رکھنے کے لیے مناسب تربیت یافتہ اور ذی علم ملازمین کسی بینک کا قابل قدر اثاثہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ بینکوں کو اپنے ملازمین کی تربیت و ترقی کے تقاضوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بینکاری کے تبدیل ہوتے ہوئے ماحول اور ٹیکنالوجی میں ترقی نے بینک ملازمین کے لیے ضروری بنا دیا ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ بہتر مہارت، صلاحیت اور علم سے آراستہ ہوں۔ بینک اپنے ملازمین کی باقاعدہ تربیت کر کے اور انہیں ترقی کے مواقع مہیا کر کے اپنے انسانی وسائل کو انسانی سرمائے میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

رہنما ہدایات میں مزید واضح کیا گیا ہے کہ تربیت و ترقی سے متعلق بینکوں کا بجٹ خاص طور پر مجموعی بجٹ دستاویز میں شامل ہونا چاہیے، جسے بورڈ آف ڈائریکٹرز غور و خوض کے بعد سالانہ بنیادوں پر منظور کرے۔ مزید برآں، تربیتی و ترقیاتی بجٹ کو مجموعی بجٹ اور بینک کے آپریشنز کی پیچیدگیوں یا انتظامی اخراجات کی مخصوص شرح کے حجم سے منسلک کیا جاسکتا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے تجویز دی کہ بورڈ کی انسانی وسائل کمیٹی کو اس تربیتی و ترقیاتی بجٹ کے استعمال اور متعلقہ منظور شدہ پالیسی پر عملدرآمد کی نگرانی کی ذمہ داری دینی چاہیے۔ اسٹیٹ بینک نے یہ بھی ہدایت کی کہ بینکوں کو اپنے ذہنی یا دور دراز علاقوں میں تعینات ملازمین کی تربیت پر توجہ دینی چاہیے تاکہ انہیں بھی سال میں معقول تعداد میں تربیتی مواقع میسر آسکیں۔

بینکوں کو 31 دسمبر 2016ء تک ان ہدایات پر عمل درآمد کرنا ہے، جس کے بعد اسٹیٹ بینک، بینکوں کے ہر مقام معائنے کے دوران ان ہدایات پر عمل درآمد کا جائزہ لے گا۔

\*\*\*\*\*